نمازجنازہ میں جہری قراءت کا حکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے کل ایک جگہ نمازجنازہ پڑھا، وہاں ایک ہی وقت میں 3 جنازے پڑھائے گئے۔ جن میں سے ایک میں جہری تلاوت کی گئی اور 2 میں سری، لوگ کہنے لگے کہ جس میں جہری تلاوت کی گئی ہے وہ اہل حدیث ہیں۔ جس کا مجھے علم تھا مگر میں خاموش رہا، اسی وقت ایک بات اور ہوئی کہ اہل حدیث اپنے آپ کو بڑا سعودی عرب والوں سے ملاتے ہیں، مگر نمازجنازہ میں تلاوت بلند آواز سے کرتے ہیں۔ جبکہ سعودی عرب میں تلاوت بلند آواز نہیں ہوتی۔ مجھے عجیب لگا اور میں نے کچھ سعودی عرب کے علماء کی نمازجنازہ پڑھانے کی وڈیو دیکھیں، اور وہ لوگ واقعی دوران نماز خاموش کھڑے رہے، کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے سراً نمازہ جنازہ پڑھایا۔ برائے مہربانی قرآن سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ صحیح کیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ میں سری اور جہری قراءت کرنا دونوں طرح ہی درست ہے۔ لیکن بلند آواز سے تلاوت کرنے کا اس لیئے اہتمام کیا جاتا ہے، تاکہ جن لوگوں کو دعائیں نہیں آتی ہیں وہ بھی دعا میں شریک ہوجائیں۔ بلند آواز سے قراءت کا ثبوت درج ذیل ان مرفوع آثار سے ملتا ہے، جو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہیں: ''عن طلحة بن عبد اللہ بن عوف أخي عبد الرحمن بن عوف قال: صلیت خلف ابن عباس علی جنازة، فقرأ بفاتحة الكتاب وسورة، فجهر حتی سمعنا، فلما انصرف أخذت بيده فسألته عن ذلك؟ فقال: سنةٌ وحقٌ.'''' عن زيد بن طلحة التيمي قال: سمعت ابن عباس قرأ علی جنازة فاتحة الكتاب وسورة وجهر بالقراءة، وقال: إنما جهرتُ لأُعلمكم أنها سنةٌ والإمام كفاها، وسنده صحيحٌ.'''' عن محمد بن عجلان، عن سعيد بن أبي سعيد قالا: سمعت ابنُ عباس يجهر بفاتحة الكتاب في الجنازة ويقول: إنما فعلتُ لتعلموا أنها سنةٌ، وسنده جيدٌ.'' طلحہ بن عبد اللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نمازجنازہ پڑھی، آپ نے سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ بلند آواز سے پڑھی، حتی کہ ہم نے سن لی، جب آپ نے سلام پھیرا تو میں نے آپ کا ہاتھ پکڑلیا اور اس بارے میں ان سے سوال کیا، آپ نے فرمایا: یہی سنت اور حق ہے۔ زید بن طلحہ فرماتے ہیں میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک جنازہ میں بلند آواز سے سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ پڑھتے ہوئے سنا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اس لیئے بلند قراءت کی ہے تاکہ تمہیں سنت طریقہ بتلاؤ۔ نوٹ: محدث فتویٰ پر پہلے سے موجود اس فتویٰ سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1182/0/ هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ